



سوال

(36) بینک کے قرضوں سے تعمیر کی گئی عمارتوں کا وقف

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا کمرشل بینک سے قرض لے کر تعمیر کی گئی عمارتوں کا وقف کرنا جائز ہے جبکہ یہ عمارتیں ابھی تک بینک ہی کے پاس گروی ہوں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس مسئلہ میں علماء کا اختلاف ہے جو کہ ایک دوسرے مسئلہ پر مبنی ہے اور وہ یہ کہ کیا رہن قبضے کے بغیر لازم ہے یا نہیں؟ جنہوں نے یہ کہا کہ تمام تصرفات جائز ہیں جو ملکیت کو مستقل کردیں کیونکہ رہن بالقبضہ نہیں ہے اور جنہوں نے یہ کہا ہے کہ رہن لازم ہو جاتا ہے خواہ رہن باقبضہ نہ ہو تو وہ وقف صحیح نہ ہوگا اور نہ اس میں ایسے تصرفات بھی جائز ہیں جو اس کی ملکیت کو منتقل کرنے والے ہوں، اس سے معلوم ہوا کہ زیادہ احتیاط اس میں ہے کہ بینک کا قرضہ ادا کرنے سے پہلے اسے وقف نہیں کرنا چاہیے تاکہ علماء کے اختلاف سے بھی بچا جاسکے اور اس حدیث پر عمل بھی کیا جاسکے:

”المسلمون علی شروطهم“ (سنن ابی داؤد)

”مسلمانوں کو اپنی شرطیں پوری کرنی چاہئیں۔“

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج 3 ص 43

محدث فتویٰ